



خَيْرُ الْاَصْوَالِ فِي حَدِيثِ الرَّسُولِ

مؤلفہ

مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

مع

رسالہ منظومہ فارسی

از: حضرت مولانا مفتی الہی بخش صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

(مؤلف خاتم مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)

مکتبۃ البشیر
کراچی - پاکستان

خَيْرُ الْاَصْوَلِ فِي حَدِيثِ الرَّسُولِ

مُؤَلَّفَه

مخدوم العلماء حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

مع

رسالۃ منظومۃ فارسی

از

حضرت مولانا مفتی الہی بخش صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

(مُؤَلَّف خاتمِ مثنوی مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ)



شعبہ نشر و اشاعت

چودھری محمد علی میر یاسین ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

کراچی پاکستان

کتاب کا نام : **خَيْرُ الْاَصْوَالِ فِي حَدِيثِ الرَّسُولِ**
 مؤلف : حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری **رحمۃ اللہ علیہ**
 تعداد صفحات : ۲۴
 قیمت برائے قارئین : ۱۳ روپے
 سن اشاعت : ۱۴۲۸ھ / ۲۰۰۷ء
 اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ / ۲۰۱۱ء
 ناشر : **مکتبۃ البشیر**

چوہدری محمد علی چیرٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
 Z-3، اوور سیز بنگلوں، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان
 فون نمبر : +92-21-7740738، +92-21-34541739
 فیکس نمبر : +92-21-4023113
 ویب سائٹ : www.ibnabbasaisha.edu.pk
www.maktaba-tul-bushra.com.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk
 ملنے کا پتہ : **مکتبۃ البشیر**، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170
مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان +92-321-4399313
المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ 7223210، +92-42-7124656
بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341، 5557926
دارالخلاص، نزد قصبہ خوانی بازار، پشاور۔ پاکستان +92-91-2567539
مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

فہرست مضامین

- ۵ مبادیات اصول حدیث
- ۶ خبر واحد کی تقسیم
- ۷ خبر واحد کی ۶ قسمیں
- ۸ سقوط راوی کے اعتبار سے خبر واحد کی تقسیم
- ۹ صیغہ کے اعتبار سے خبر واحد کی تقسیم
- ۱۰ کتب حدیث کی پہلی تقسیم
- ۱۱ کتب حدیث کی دوسری تقسیم
- ۱۲ صحاح ستہ اور ان کے مراتب
- ۱۳ الفاظ جرح و تعدیل
- ۱۴ شروط قبولیت جرح و تعدیل
- ۱۵ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ پر جرح مقبول نہیں
- ۱۶ حنفیہ پر ارجاء کا شبہ اور اس کا جواب
- ۱۷ اصول حدیث نظم
- ۱۸ اقسام حدیث باعتبار قوت و ضعف
- ۱۹ اقسام حدیث باعتبار روایات حدیث
- ۲۰ بیان اخبار و تحدیث

خَيْرُ الْأُصُولِ فِي حَدِيثِ الرَّسُولِ

مُؤَلَّفَہ حضرت مولانا خیر محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

تنبیہات

- ۱۔ رسالہ ہذا میں اہل فن کی کتب معتبرہ سے چند مصطلحاتِ اصولِ حدیث کو منتخب کر کے مترجم اور مرتب کیا گیا ہے۔
- ۲۔ ناظرین کے اطمینان و سہولت کی غرض سے ہر مضمون کے اختتام پر اس کے مأخذ کا حوالہ بین القوسین بیان کر دیا ہے۔
- ۳۔ وہ طلبہ جو فنِ حدیث کی ابتدائی کتب کے پڑھنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کو سبقاً یہ رسالہ یاد کر دینا از حد مفید ثابت ہوگا۔

مُؤَلَّف

۱۶ رمضان المبارک ۱۴۴۳ھ

خَيْرُ الْأُصُولِ فِي حَدِيثِ الرَّسُولِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

اما بعد! علم اصول حدیث کی بعض اصطلاحیں مختصر طور پر ذکر کی جاتی ہیں۔ حق تعالیٰ توفیق صواب شامل حال رکھ کر متبدعین حدیث کو نفع پہنچائیں۔ آمین۔

اُصول حدیث کی تعریف: علم اصول حدیث وہ علم ہے جس کے ذریعہ حدیث کے احوال معلوم کئے جاتے ہیں

اُصول حدیث کی غایت: علم اصول حدیث کی غایت یہ ہے کہ حدیث کے احوال معلوم کر کے مقبول پر عمل کیا جائے اور غیر مقبول سے بچا جائے۔

اُصول حدیث کا موضوع: علم اصول حدیث کا موضوع حدیث ہے۔

حدیث کی تعریف: حضرت رسول خدا ﷺ و صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین و تابعین رضی اللہ عنہم کے قول و فعل و تقریر کو حدیث کہتے ہیں اور کبھی اس کو خبر و اثر بھی کہتے ہیں۔

حدیث کی تقسیم: حدیث دو قسم پر ہے۔ ۱۔ خبر متواتر۔ ۲۔ خبر واحد۔

خبر متواتر: وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اس قدر کثیر ہوں کہ ان سب کے جھوٹ پر اتفاق کر لینے کو عقل سلیم محال سمجھے۔

۱۔ تقریر رسول ﷺ یہ ہے کہ کسی مسلمان نے رسول اکرم ﷺ کے سامنے کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی۔ آپ نے جانے کے باوجود اسے منع نہ فرمایا بلکہ خاموشی اختیار فرما کر اسے برقرار رکھا اور اس طرح اس کی تصویب و تثبیت فرمائی۔

كَذَا فِي مُقَدِّمَةِ فَتْحِ الْمُلُكِ ص: ۱۰۷

خبر واحد: وہ حدیث ہے جس کے راوی اس قدر کثیر نہ ہوں۔

پھر خبر واحد مختلف اعتباروں سے کئی قسم پر ہے۔

خبر واحد کی پہلی تقسیم

خبر واحد اپنے منتہی کے اعتبار سے تین قسم پر ہے: مرفوع، موقوف، مقطوع۔

۱۔ **مرفوع:** وہ حدیث ہے جس میں رسول خدا ﷺ کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۲۔ **موقوف:** وہ حدیث ہے جس میں صحابی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

۳۔ **مقطوع:** وہ حدیث ہے جس میں تابعی کے قول یا فعل یا تقریر کا ذکر ہو۔

خبر واحد کی دوسری تقسیم

خبر واحد عدد و رواۃ کے اعتبار سے بھی تین قسم پر ہے: مشہور، عزیز، غریب۔

۱۔ **مشہور:** وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں تین سے کم کہیں نہ ہوں۔

۲۔ **عزیز:** وہ حدیث ہے جس کے راوی ہر زمانے میں دو سے کم کہیں نہ ہوں۔

۳۔ **غریب:** وہ حدیث ہے جس کا راوی کہیں نہ کہیں ایک ہو۔

خبر واحد کی تیسری تقسیم

خبر واحد اپنے راویوں کی صفات کے اعتبار سے سولہ قسم پر ہے۔

۱. صَحِيحٌ لِّدَاثِهِ،	۲. حَسَنٌ لِّدَاثِهِ،	۳. ضَعِيفٌ،	۴. صَحِيحٌ لِّغَيْرِهِ،
۵. حَسَنٌ لِّغَيْرِهِ،	۶. مَوْضُوعٌ،	۷. مَتْرُوكٌ،	۸. شَاذٌ،
۹. مَحْفُوظٌ،	۱۰. مُنْكَرٌ،	۱۱. مَعْرُوفٌ،	۱۲. مُعَلَّلٌ،
۱۳. مُضْطَرَبٌ،	۱۴. مَقْلُوبٌ،	۱۵. مُصَحَّفٌ،	۱۶. مُدْرَجٌ،

۱. **صَحِيحٌ لِّذَاتِهِ**: وہ حدیث ہے جس کے کُل راوی عادل کامل الضبط ہوں اور اس کی سند متصل ہو، معطل و شاذ ہونے سے محفوظ ہو۔

۲. **حَسَنٌ لِّذَاتِهِ**: وہ حدیث ہے جس کے راوی میں صرف ضبط ناقص ہو، باقی سب شرائط صحیح لذاتہ کی اس میں موجود ہوں۔

۳. **ضَعِيفٌ**: وہ حدیث ہے جس کے راوی میں حدیث صحیح و حسن کے شرائط نہ پائے جائیں۔

۴. **صَحِيحٌ لِغَيْرِهِ**: اس حدیث حسن لذاتہ کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

۵. **حَسَنٌ لِغَيْرِهِ**: اس حدیث ضعیف کو کہا جاتا ہے جس کی سندیں متعدد ہوں۔

۶. **مَوْضُوعٌ**: وہ حدیث ہے جس کے راوی پر حدیث نبوی ﷺ میں جھوٹ بولنے کا طعن موجود ہو۔

۷. **مَتْرُوكٌ**: وہ حدیث ہے جس کا راوی متہم بالکذب ہو یا وہ روایت قواعد معلومہ فی الدین کے مخالف ہو۔

۸. **شَاذٌ**: وہ حدیث ہے جس کا راوی خود ثقہ ہو مگر ایک ایسی جماعت کثیرہ کی مخالفت کرتا ہو جو اس سے زیادہ ثقہ ہیں۔

۹. **مَحْفُوظٌ**: وہ حدیث ہے جو شاذ کے مقابل ہو۔

۱۰. **مُنْكَرٌ**: وہ حدیث ہے جس کا راوی باوجود ضعیف ہونے کے جماعت ثقات کے مخالف روایت کرے۔

۱۱. **مَعْرُوفٌ**: وہ حدیث ہے جو منکر کے مقابل ہو۔

۱۲. **مُعَلَّلٌ**: وہ حدیث ہے جس میں کوئی ایسی علت خفیہ ہو جو صحت حدیث میں نقصان دیتی ہے اس کو معلوم کرنا ماہر فن ہی کا کام ہے، ہر شخص کا کام نہیں۔

سقوطِ راوی کے اعتبار سے خبرِ واحد کی تقسیم

۱۳. **مُضْطَرِبٌ**: وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں ایسا اختلاف واقع ہو کہ اس میں ترجیح یا تطبیق نہ ہو سکے۔

۱۴. **مَقْلُوبٌ**: وہ حدیث ہے جس میں بھول سے متن یا سند کے اندر تقدیم و تاخیر واقع ہو گئی ہو یعنی لفظ مقدم کو مؤخر اور مؤخر کو مقدم کیا گیا ہو یا بھول کر ایک راوی کی جگہ دوسرا راوی ذکر کیا گیا ہو۔

۱۵. **مُصَحَّفٌ** ^۱: وہ حدیث ہے جس میں باوجود صورتِ خطی باقی رہنے کے نقطوں و حرکتوں و سکونوں کے تغیر کی وجہ سے تلفظ میں غلطی واقع ہو جائے۔

۱۶. **مُدْرَجٌ**: وہ حدیث ہے جس میں کسی جگہ راوی اپنا کلام درج (داخل) کر دے۔

خبرِ واحد کی چوتھی تقسیم

خبرِ واحد سقوط و عدم سقوطِ راوی کے اعتبار سے سات قسم پر ہے۔

۱. مُتَّصِلٌ،	۲. مُسْنَدٌ،	۳. مُنْقَطِعٌ،	۴. مُعْلَقٌ،
۵. مُعْضَلٌ،	۶. مُرْسَلٌ،	۷. مُدْغَسٌ،	

۱. **مُتَّصِلٌ**: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند میں راوی پورے مذکور ہوں۔

۲. **مُسْنَدٌ**: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند رسول خدا ﷺ تک متصل ہو۔

۳. **مُنْقَطِعٌ**: وہ حدیث ہے کہ اس کی سند متصل نہ ہو بلکہ کہیں نہ کہیں سے راوی گرا ہوا ہو۔

۴. **مُعْلَقٌ**: وہ حدیث ہے جس کی سند کے شروع میں ایک راوی یا ایک سے زائد راوی گرے

ہوئے ہوں۔

۵. **مُعْضَلٌ**: وہ حدیث ہے جس کی سند کے درمیان میں سے کوئی راوی گرا ہوا ہو یا اس کی

سند میں ایک سے زائد راوی پے در پے گرے ہوئے ہوں۔

۱۔ بعض اوقات مصحف کو مخرف بھی کہتے ہیں۔ (مقدمۃ الہدایہ، ص: ۱۳۴)

۶. **مُرْسَل:** وہ حدیث ہے جس کی سند کے آخر سے کوئی راوی گرا ہوا ہو۔
 ۷. **مُدَلِّس:** وہ حدیث ہے جس کے راوی کی یہ عادت ہو کہ وہ اپنے شیخ یا شیخ کا نام (سند میں) چھپا لیتا ہو۔

خبر واحد کی پانچویں تقسیم

خبر واحد صیغ کے اعتبار سے دو قسم پر ہے۔ **مُعْنَن**، **مُسْلَسَل**۔

۱. **مُعْنَن:** وہ حدیث ہے جس کی سند میں لفظ **عَنْ** ہو اور اس کو **عَنْ** بھی کہا جاتا ہے۔
 ۲. **مُسْلَسَل:** وہ حدیث ہے جس کی سند میں صیغ **أَدَّاء** یا راویوں کی صفات یا حالات ایک ہی طرح کے ہوں۔

بیان صیغ اداء

محدثین حدیث کو ادا کرتے وقت مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اکثر ایک لفظ استعمال کیا کرتے ہیں۔

۱. حَدَّثَنِي،	۲. أَخْبَرَنِي،	۳. أَنْبَأَنِي،	۴. حَدَّثَنَا،
۵. أَخْبَرَنَا،	۶. أَنْبَأَنَا،	۷. قَرَأْتُ،	۸. قَالَ لِي فُلَانٌ،
۹. ذَكَرَ لِي فُلَانٌ،	۱۰. رَوَى لِي فُلَانٌ،	۱۱. كَتَبَ إِلَي فُلَانٌ،	۱۲. عَنْ فُلَانٌ،
۱۳. قَالَ فُلَانٌ،	۱۴. ذَكَرَ فُلَانٌ،	۱۵. رَوَى فُلَانٌ،	۱۶. كَتَبَ فُلَانٌ.

حَدَّثَنِي وَأَخْبَرَنِي میں فرق

متقدمین کے نزدیک یہ دونوں لفظ مترادف ہیں، اور متاخرین کے نزدیک یہ فرق ہے کہ اگر اُستاذ پڑھے اور شاگرد سنتے رہیں تو شاگرد کے تنہا ہونے کی صورت میں حَدَّثَنِي اور بہت ہونے کی صورت میں حَدَّثَنَا کہا جاتا ہے، اور اگر شاگرد پڑھے اور اُستاد منتظر ہے تو شاگرد کے اکیلا ہونے کی صورت میں أَخْبَرَنِي اور بہت ہونے کی صورت میں أَخْبَرَنَا کہا جاتا ہے۔ (عمدة الأصول)

بیان کتب حدیث

کتب حدیث میں مختلف اعتباروں سے مشہور دو تقسیمیں ہیں۔

پہلی تقسیم: حدیث کی کتابیں وضع و ترتیب مسائل کے اعتبار سے نو قسم پر ہیں۔

۱. جامع،	۲. سُنَن،	۳. مُسْنَد،	۴. مُعْجَم،	۵. جُزْء،
۶. مُفْرَد،	۷. غَرِيب،	۸. مُسْتَخْرَج،	۹. مُسْتَدْرَك،	

جامع: وہ کتاب ہے جس میں تفسیر، عقائد، آداب، احکام، مناقب، سیر، فتن، علاماتِ قیامت وغیرہ ہر قسم کے مسائل کی احادیث مندرج ہوں۔ کما قیل ۷

سیرِ آداب و تفسیر و عقائد

فتن احکام و مناقب

جیسے: بخاری و ترمذی۔

سُنَن: وہ کتاب ہے جس میں احکام کی احادیث فقہی اُبواب کی ترتیب کے موافق بیان ہوں، جیسے سُنَن ابو داؤد، سُنَن نسائی، سُنَن ابن ماجہ۔

مُسْنَد: وہ کتاب ہے جس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ترتیب رُتبی یا ترتیب حروفِ ہجاء یا تقدم و تأخر اسلامی کے لحاظ سے احادیث مذکور ہوں، جیسے: مُسْنَد احمد، مُسْنَد دارمی۔

مُعْجَم: وہ کتاب ہے جس کے اندر وضع احادیث میں ترتیبِ اساتذہ کا لحاظ رکھا گیا ہو، جیسے: معجم طبرانی۔

جُزْء: وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک مسئلہ کی احادیث یکجا جمع ہوں، جیسے: جُزْءُ الْقِرَاءَةِ

و جُزْءُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلْبَحَارِي رحمۃ اللہ علیہ و جُزْءُ الْقِرَاءَةِ لِلْبَيْهَقِيِّ رحمۃ اللہ علیہ

مُفْرَد: وہ کتاب ہے جس میں صرف ایک شخص کی کل مرویات ذکر ہوں۔

غَرِيب: وہ کتاب ہے جس میں ایک محدث کے متفرقات جو کسی شیخ سے ہیں، وہ ذکر ہوں۔

(عجالة نافعہ ص: ۱۴۰ عُرْفُ الثَّدْيِ)

مُسْتَخْرَج: وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی حدیثوں کی زائد سندوں کا استخراج کیا گیا ہو، جیسے: **مُسْتَخْرَجُ ابُو عَوَانَه**.

مستدرک: وہ کتاب ہے جس میں دوسری کتاب کی شرط کے موافق اس کی رہی ہوئی حدیثوں کو پورا کر دیا گیا ہو، جیسے: **مستدرک حاکم**۔ (الحِطَّةُ فِي ذِكْرِ الصَّحَّاحِ السَّتَّةِ)

دوسری تقسیم: کتاب حدیث مقبول و غیر مقبول ہونے کے اعتبار سے پانچ قسم پر ہیں۔

پہلی قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں صحیح ہیں جیسے **موطا امام مالک**، **صحیح بخاری**، **صحیح مسلم**، **صحیح ابن حبان**، **صحیح حاکم**، **مختارہ ضیاء مقدسی**، **صحیح ابن خزیمہ**، **صحیح ابن عوانہ**، **صحیح ابن سکین**، **منتقى ابن جارد**۔

دوسری قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں احادیث صحیح و حسن و ضعیف ہر طرح کی ہیں مگر سب قابل احتجاج ہیں، کیونکہ ان میں جو حدیثیں ضعیف ہیں وہ بھی مرتبہ میں حسن کے قریب ہیں، جیسے **سنن ابوداؤد**، **جامع ترمذی**، **سنن نسائی**، **مسند احمد**۔

تیسری قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں حسن، صالح، منکر ہر نوع کی حدیثیں ہیں، جیسے:

- ۱۔ **سنن ابن ماجہ**، ۲۔ **مسند طحاوی**، ۳۔ **زیادات ابن احمد بن حنبل**،
- ۴۔ **مسند عبدالرزاق**، ۵۔ **مسند سعید بن منصور**، ۶۔ **مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ**،
- ۷۔ **مسند ابویعلیٰ موصلی**، ۸۔ **مسند بزار**، ۹۔ **مسند ابن جریر**،
- ۱۰۔ **تہذیب ابن جریر**، ۱۱۔ **تفسیر ابن جریر**، ۱۲۔ **تاریخ ابن مردؤیہ**،
- ۱۳۔ **تفسیر ابن مردؤیہ**، ۱۴۔ **طبرانی کی معجم کبیر**، ۱۵۔ **معجم صغیر**،
- ۱۶۔ **معجم اوسط**، ۱۷۔ **سنن دارقطنی**، ۱۸۔ **غرائب دارقطنی**، ۱۹۔ **حلیہ ابی نعیم**،
- ۲۰۔ **سنن بیہقی**، ۲۱۔ **شعب الایمان بیہقی**۔

چوتھی قسم: وہ کتابیں ہیں جن میں سب حدیثیں ضعیف ہیں **إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ**، جیسے: نوادر الاصول حکیم ترمذی، تاریخ الخلفاء، تاریخ ابن نجار، مسند الفردوس دیلمی، کتاب الضعفاء عقیلی، کامل ابن عدی، تاریخ خطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر۔

پانچویں قسم: وہ کتابیں ہیں جن سے موضوع حدیثیں معلوم ہوتی ہیں، جیسے: موضوعات ابن جوزی، موضوعات شیخ محمد طاہر نہروانی وغیرہ۔ (رسالہ فی مایجب حفظہ للنظار، مؤلفہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی **رحمۃ اللہ علیہ**)

بیان صحاح ستہ

صحاح ستہ سے مراد حدیث کی یہ چھ کتابیں ہیں۔ صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن نسائی، سنن ابوداؤد، سنن ابن ماجہ اور بعض محدثین نے ابن ماجہ کی بجائے مؤطا امام مالک اور بعض نے مسند دارمی کو شمار کیا ہے، اور ان چھ کتابوں کو صحاح کہنا تغلیباً ہے، کیونکہ صحیح تو صرف بخاری و مسلم ہی ہیں۔

(کذا فی مقدمۃ المشکوۃ، بحالہ نافعہ)

مراتب صحاح ستہ

پہلا مرتبہ بخاری کا ہے، دوسرا مسلم کا، تیسرا ابوداؤد کا، چوتھا نسائی کا، پانچواں ترمذی کا، چھٹا ابن ماجہ کا۔

مذہب اصحاب صحاح ستہ

امام بخاری **رحمۃ اللہ علیہ** مجتہد ہیں (نافع کبیر کشف المحجوب) یا شافعی (طبقات شافعیہ، ج: ۲، المحطص: ۱۲۱) امام مسلم **رحمۃ اللہ علیہ** شافعی ہیں (الایضاح ج: ۱، ص: ۴۹) امام ابوداؤد **رحمۃ اللہ علیہ** حنبلی ہیں (المحطص: ۱۲۵) یا شافعی (طبقات شافعیہ ج: ۲، ص: ۴۸) امام نسائی **رحمۃ اللہ علیہ** شافعی ہیں (المحطص: ۱۲۷) امام ترمذی **رحمۃ اللہ علیہ** و ابن ماجہ **رحمۃ اللہ علیہ** بھی شافعی ہیں۔ (عرف الشذی)

جرح و تعدیل کا بیان

محدثین جب کسی راوی کی توثیق و تعدیل بیان کرتے ہیں تو کئی طرح کے الفاظ استعمال کیا کرتے ہیں۔ بعض توثیق میں اعلیٰ ہیں اور بعض متوسط اور بعض ادنیٰ۔ علیٰ ہذا، الفاظ جرح بھی، جرح میں بعض اعلیٰ ہیں اور بعض متوسط اور بعض ادنیٰ۔ ذیل میں ان سب الفاظ کو اعلیٰ سے ادنیٰ تک با ترتیب معتبر ذکر کیا جاتا ہے۔

الفاظ تعدیل

۱. ثَبَّتْ حُجَّةً	۲. ثَبَّتْ حَافِظٌ	۳. ثَقَّةٌ مُتَّقِنٌ	۴. ثَقَّةٌ ثَبَّتْ	۵. ثَقَّةٌ ثَقَّةٌ
۶. ثَقَّةٌ	۷. صَدُوقٌ	۸. لَا بَأْسَ بِهِ	۹. لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ	۱۰. مَحَلَّةُ الصَّدَقِ
۱۱. جَيِّدُ الْحَدِيثِ	۱۲. صَالِحُ الْحَدِيثِ	۱۳. شَيْخٌ وَسْطٌ	۱۴. شَيْخٌ حَسَنُ الْحَدِيثِ	
۱۵. صَدُوقٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ	۱۶. صَوِيلِحٌ، وَغَيْرَهَا			

الفاظ جرح

۱. دَجَالٌ كَذَّابٌ	۲. وَضَاعٌ يَضَعُ الْحَدِيثَ	۳. مُتَّهَمٌ بِالْكَذِبِ	۴. مُتَّفَقٌ عَلَى تَرْكِهِ	۵. مَتْرُوكٌ
۶. لَيْسَ بِثَقَّةٍ	۷. سَكَنُوا عَنْهُ	۸. ذَاهِبُ الْحَدِيثِ	۹. فِيهِ نَظَرٌ	۱۰. هَالِكٌ
۱۱. سَاقِطٌ	۱۲. وَاهٍ بِمَرَّةٍ	۱۳. لَيْسَ بِشَيْءٍ	۱۴. ضَعِيفٌ جَدًّا	۱۵. ضَعْفُوهُ
۱۶. ضَعِيفٌ وَاهٍ	۱۷. يُضَعِّفُ	۱۸. فِيهِ ضَعْفٌ	۱۹. قَدْ ضَعِفَ	۲۰. لَيْسَ بِالْقَوِي
۲۱. لَيْسَ بِحُجَّةٍ	۲۲. لَيْسَ بِذَاكَ	۲۳. يُعْرِفُ وَيُنْكِرُ	۲۴. فِيهِ مَقَالٌ	۲۵. تَكَلَّمَ فِيهِ
۲۶. لَيْسَ	۲۷. سَيِّءُ الْحِفْظِ	۲۸. لَا يُحْتَجُّ بِهِ	۲۹. اخْتَلَفَ فِيهِ	
۳۰. صَدُوقٌ لَكِنَّهُ مُبْتَدِعٌ، وَغَيْرَهَا.	(دبا چہ میزان الاعتدال)			

تقسیم جرح و تعدیل

جرح و تعدیل میں سے ہر ایک کی دو قسم ہے۔ ۱۔ مہم۔ ۲۔ مفتر۔

۱۔ جرح و تعدیل مہم: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح و تعدیل کا راوی میں مذکور نہ ہو۔

۲۔ جرح و تعدیل مفتر: وہ ہے جس میں کوئی سبب جرح و تعدیل کا راوی میں مذکور ہو۔

قبولیت و عدم قبولیت جرح و تعدیل

جرح مفتر و تعدیل مفتر دونوں بالاتفاق مقبول ہیں، البتہ جرح مہم و تعدیل مہم کے مقبول ہونے میں اگرچہ بعض بزرگوں سے اختلاف منقول ہے مگر زیادہ صحیح یہی قول ہے کہ جرح مہم مطلقاً مقبول نہیں لیکن تعدیل مہم مقبول ہے، یہی مذہب امام بخاری و امام مسلم و ترمذی و ابو داؤد و نسائی و ابن ماجہ و جہور محدثین و فقہاء حنفیہ کا ہے۔

شرط قبولیت جرح و تعدیل

جرح مفتر و تعدیل مفتر کے مقبول ہونے کے لئے مشترکہ شرط یہ ہیں کہ جرح کنندہ و تعدیل کنندہ میں مندرجہ ذیل امور پائے جانے ضروری ہیں۔

علم، تقویٰ، ورع، صدق، عدم تعصب، معرفت اسباب جرح و تعدیل اور خاص جرح مفتر کے مقبول ہونے کے لئے مزید شرط یہ ہے کہ جرح کنندہ غیر متعصب ہونے کے علاوہ معتقت و متشدد بھی نہ ہو۔

بعض اہل محدثین جو جرح میں متعصب ہیں۔ ۱۔ دارقطنی۔ ۲۔ خطیب بغدادی۔

بعض اہل محدثین جو جرح میں معتقت ہیں۔

ابن جوزی، عمر بن بدر موصلی، رضی صنعانی لغوی، جوزقانی مؤلف کتاب الاباطیل، شیخ ابن تیمیہ حسانی، مجد الدین لغوی مؤلف قاموس۔

بعض اسماء محدثین جو جرح میں متشدد ہیں۔

ابو حاتم، نسائی، ابن معین، ابن قطن، یحییٰ قطن، ابن جبان۔

جرح و تعدیل میں تعارض

ایک راوی میں جرح و تعدیل کے تعارض کی بظاہر چار صورتیں ہیں: ۱۔ جرح مبہم و تعدیل مبہم، ۲۔ جرح مبہم و تعدیل مفسر، ۳۔ جرح مفسر و تعدیل مبہم، ۴۔ جرح مفسر و تعدیل مفسر۔ پہلی اور دوسری صورت میں جرح غیر معتبر اور تعدیل معتبر ہے۔ تیسری اور چوتھی صورت میں جرح معتبر اور تعدیل غیر معتبر ہے، بشرطیکہ وہ جرح مفسر کسی ایسے شخص سے صادر نہ ہوئی ہو جو جرح کرنے میں متعصب یا متشدد یا متعنت شمار کیا گیا ہے۔

فائدہ

امام الائمہ سراج الائمہ امامنا الاعظم حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق جو بعض کتب مخالفین میں جرح منقول ہے، وہ ہرگز مقبول نہیں۔ اس لئے کہ حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ہر قسم کی تعدیل تو اظہر من الشمس ہے۔ رہی جرح، پس بعض محدثین کی جرح مبہم ہے اور بعض جارحین خود متعصب و متشدد و متعنت ہیں اور اوپر مذکور ہوا ہے کہ ایسی جرح بمقابلہ تعدیل ہرگز معتبر نہیں ہے۔ (الرفع والتکمیل فی الجرح والتعدیل)

العبد الضعیف خیر محمد جالندھری

۱۰ رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ

ضمیمہ

شبہ: جن لوگوں کو حنفی مذہب سے عناد ہے، وہ یہ شبہ پیش کیا کرتے ہیں کہ قطب الاقطاب سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے غنیۃ الطالبین میں حنفیہ کو فرقہ ضالہ مرجیہ کے اقسام میں شمار کیا ہے۔

جواب: اس کے تفصیلی جواب کے لئے تور سالہ الرفع والتکمیل مؤلفہ حضرت مولانا عبدالحی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کو ص: ۲۵ سے ص: ۲۶ تک ملاحظہ فرمانا کافی ہوگا۔ البتہ اجمالی جواب یہ ہے کہ حضرت شیخ کی مراد فرقہ غسانہ ہے، جس کا بانی غسان بن ابان کوئی ہے جو اصول میں مرجہ خیال کا معتقد تھا، اور فروع میں حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اتباع کا اذعاء کر کے حنفی کہلاتا تھا، چونکہ وہ اور اس کے تبعین بوجہ اعتقادِ ار جاء باوجود اہل سنت والجماعت سے خارج ہونے کے پھر بھی اپنا لقب حنفیہ مشہور کیا کرتے تھے، اس لئے حضرت شیخ نے اصولی اختلاف کے بیان میں اس فرقہ ضالہ کا تذکرہ ان کے مشہور لقب سے فرمایا، چنانچہ لکھتے ہیں **وَأَمَّا الْحَنْفِيَّةُ فَهُمْ أَصْحَابُ أَبِي حَنِيفَةَ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْإِيمَانُ هُوَ الْمَعْرِفَةُ وَالْإِقْرَارُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ**۔ ورنہ جو لوگ اہل سنت والجماعت میں سے اصول و فروع میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے تتبع و مقلد ہیں، ان کو حضرت شیخ کیوں کر بُرا کہہ سکتے ہیں، اس لئے کہ جس اکرام و احترام سے وہ دوسرے ائمہ مجتہدین کا نام ذکر کرتے ہیں اسی اکرام و احترام سے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی بھی ذکر فرماتے ہیں، چنانچہ نمازِ فجر کے وقت میں فرماتے ہیں: **وَقَالَ الْإِمَامُ أَبُو حَنِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْإِسْفَارُ أَفْضَلُ**۔ فقط

احقر خیر محمد عفی اللہ عنہ جالندھری

۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۵۳ھ

رسالہ اُصول حدیث نظم فارسی

از حضرت مولانا مفتی الہی بخش صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ مؤلف خاتمہ مثنوی معنوی، خلیفہ خاص مجدد الملت حضرت مولانا سید احمد صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بمجد خدا خالق جزو و کل زباں را کنم تازه از برگ گل
بنام محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ست سرایم سخن را کہ او رہبرست
بیان احادیث و اقسام او بہ پشت کنم از دل و جاں شنو
حدیث آنچہ مروی ز پیغمبرست دگر قول یا فعل و تقریر هست
ہمیں ہر سہ ز اصحاب و از تابعی حدیث ست اشہر اثر بشنوی

اقسام حدیث باعتبار حذف روات

روایت اگر تا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم رسد و را نام **مرفوع** شد اے سند
وگر تا صحابی رضی اللہ عنہ رسائی و بس بود نام **موقوف** آن را سپس
وگر منتہی شد بر تابعی رضی اللہ عنہ بود نام **مقطوع** اے متقی
بموقوف و مقطوع نام اثر نمایند اطلاق اہل ہنر
کے نیست گر حذف از راویاں بود نام او **مُتصل** بے گماں
چوں از درمیانہ کسے حذف شد پس از **مقطع** گفتنش نیست بُد
وگر از مبادی گنی حذف نام **معلق** بخوانش تو اے شاد کام
چوتا تابعی هست و اصحاب نیست سند **مرسل** او را بدان و بایست
وگراز سند چند راوی بری ولے پے بہ پے **معصل** ست اے جری

وگر بے توانی رود منقطع شماری هم آں را بشو مطلع

اقسام حدیث باعتبار قوت وضعف

صحیح و حسن یاد داری ضرور
اگر راویش عدل و ضابط بود
صحیحش بخوانند اصحاب فن
شروطش اگر جمله کامل بود
اگر ضبط اوتام نمود و
صحیحش لغیره نهاده نام
ضعیف او شود ضبط او از طریق
ضعیف آں که راوی بودست ظن
ز شرطش شود جمله یا بعض دور
اگر بدعت و فسق و کذب اندروست
وزوگشت منکر معلل ازو
مخالف ثقہ گر شود باثقات
ثقہ راوی او نیست منکر بود
وگر هست در راوی اسباب قدح
مقابل بہ معروف منکر بود
بکذب است گر راویش متهم
چوداستن وضع دشوار هست

که روشن کند خاطرت را ز نور
سند متصل تا پیمبر رود
دو قسمش بود هم شنو این سخن
صحیحش لذاته شمر دن سزد
شدش جبر نقصان ز دیگر کس
والا حسن هست ذاتی مدام
حسن آں لغیره شود اے شفیق
ندارد شروط صحیح و حسن
بضبط و عدالت نماید قصور
ضعیف این حدیث او بدانی نکوست
دگر شاذ اے طالب نیک خو
و راوی ثقہ هست او شاذ ذات
برو اعتماد تو کمتر بود
معلل بخوانش مکن هیچ مدح
بداں اصطلاحے کہ نافع شود
ؤرا زود موضوع دانی علم
مناطش برکذب راوی شدست

اقسام حدیث باعتبار دیگر روایات احادیث

روایت ہذا گشت متروک صاف	قواعد ضروری دس را خلاف
وگردد، عزیزش ہذا اے لیب	صحیح کہ راویش یک، ہاں غریب
بہ بخشد یقین گر تواتر ہذا!	زیادہ گراز وے ست مشہور ہاں
غریب ست در معنی شاذِ دگر	صحیح و غریب ایں شود جمع گر
متابع ہذا نیش بے پیچ رد	اگر ہر دو راوی موافق بود
کہ مروی ہم از یک صحابی ہذا	ولیکن متابع بشرطے ہذا
بخاری چو مسلم کہ آورد نیز	ہمیں شرط در متفق شد عزیز
بگو شاید و اعتبار اے سند	اگر متفق دو صحابی بود
وہا "مشکوٰۃ" گوید اہل وفاق	بلفظ و بمعنی شد ار اتفاق
ورآں "نحوۃ" بے تردد بگو	وگر معنوی شد توافق درو
سلیم از شدوذ و نکارت شد آں	کند ترمذی ایں حسن راہیاں
نہ فردست راوی او منکشف	نہ راوی بکذبے بود متصف
بگفت ست واللہ اعلم بفن	وے بعض افراد را او حسن

تعریف صحابی رضی اللہ عنہ و تابعی رضی اللہ عنہ

و مُردہ ہایماں صحابی ست فرد	ہایماں لقائے نبی ہر کہ کرد
وہا تابعی گفتہ اہل یقین	اگر دید اصحاب را ہم چنیں

بیان اخبار و تحدیث

زا اخبار و تحدیث خواہی نشان
 چہ حدَّثنا و چہ اَخْبَرنا
 ہمہ را یک رشتہ سُفتند و بس
 کسانیکہ زیشان موخر شدند
 نمودند تقریرِ فرقِ آں چناں
 کہ استاذ خواند بتلمیذِ گر
 چو تلمیذ خواند باستاذِ خود
 یکے ہست نزدیکِ پیشینیاں
 چہ اُنَبَّنَا و چہ نَبَّنا
 نکردند در فرقِ چنداں ہوس
 تحقیقِ دیں کوسِ سبقتِ زدند
 گہر با فشاوند بر مردِ ماں
 پس آنست تحدیثِ اے معتبر
 بلا ریبِ انباء و اخبار شد

<https://darsenizamibooks.wordpress.com/>

یادداشت

<https://darsenizamibooks.wordpress.com/>

یادداشت

<https://darsenizamibooks.wordpress.com/>

مكتبة البشير

المطبوعة

ملونة كرتون مقوي

السراجي	شرح عقود رسم المفتي
الفوز الكبير	متن العقيدة الطحاوية
تلخيص المفتاح	المراقبة
دروس البلاغة	زاد الطالبين
الكافية	عوامل النحو
تعليم المتعلم	هداية النحو
مبادئ الأصول	إيساغوجي
مبادئ الفلسفة	شرح مائة عامل
هداية الحكمة	المعلقات السبع

هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)

متن الكافي مع مختصر الشافعي

ستطيع قريبا بعون الله تعالى

ملونة مجلدة كرتون مقوي

الجامع للترمذي	الصحيح للبخاري
التسهيل الضروري	شرح الجامي

ملونة مجلدة

(٧ مجلدات)	الصحيح لمسلم
(مجلدين)	الموطأ للإمام محمد
(٣ مجلدات)	الموطأ للإمام مالك
(٨ مجلدات)	الهداية
(٤ مجلدات)	مشكاة المصابيح
(٣ مجلدات)	تفسير الجلالين
(مجلدين)	مختصر المعاني
(مجلدين)	نور الأنوار
(٣ مجلدات)	كنز الدقائق
تفسير البيضاوي	التيان في علوم القرآن
الحسامي	المسند للإمام الأعظم
شرح العقائد	الهدية السعيدية
القطبي	أصول الشاشي
نفحة العرب	تيسير مصطلح الحديث
مختصر القدوري	شرح التهذيب
نور الإيضاح	تعريب علم الصيغة
ديوان الحماسة	البلاغة الواضحة
المقامات الحبرية	ديوان المتنبي
آثار السنن	النحو الواضح (الابتدائية، الثانوية)
شرح نخبة الفكر	رياض الصالحين (مجلدة غير ملونة)

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
 Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
 Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
 Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
 Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)
 Secret of Salah

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
 Fazail-e-Aamal (German)

To be published Shortly Insha Allah
 Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

طبع شدہ

زمکین مجلد

معلم الحجاج	تفسیر عثمانی (جلد ۲)
فضائل حج	خطبات الاحکام للجمعات العام
تعلیم الاسلام (کتاب)	الحزب الاعظم (مینی کی ترتیب پر کتاب)
حصن حصین	الحزب الاعظم (نفی کی ترتیب پر کتاب)
	لسان القرآن (اول، دوم، سوم)
	فصائل نبوی شرح شمائل ترمذی
	بہشتی زیور (تین حصے)

رقلمین کارڈ کو

آداب المعاشرة	حياة المسلمین
زاد السعید	تعلیم الدین
جزاء الأعمال	خبر الاصول فی حدیث الرسول
روضۃ الادب	الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)
آسان اصول فقہ	الحزب الاعظم (بینی تحریب پر) (بینی)
معین الفلفہ	الحزب الاعظم (فقہی تحریب پر) (بینی)
معین الاصول	عربی زبان کا آسان قاعدہ
تیسیر المنطق	فارسی زبان کا آسان قاعدہ
تاریخ اسلام	علم الصرف (اولین، آخرین)
بہشتی گوہر	تسہیل المبتدی
فوائد مکبہ	جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ
علم الشو	عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)
ہمال القرآن	عربی صفوۃ المصادر
نحو میر	صرف میر
تعلیم العقائد	تیسیر الابواب
سیر الصحابیات	نام حق

فصول اکبری	کریما
میزان و منشعب	پند نامہ
نماز مدلل	پنج سورۃ
نورانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	سورۃ لیس
بخدادی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	علم پارہ درسی
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	آسان نماز
تیسیر المبتدی	نماز خفنی
منزل	مسنون و عاکیں
الامتبات المفیدۃ	خلفائے راشدین
سیرت سید الکونین ﷺ	امت مسلمہ کی مائیں
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں	فضائل امت محمدیہ
حیلے اور بہانے	عالم بخت
الحرم المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے	

کارڈ کوڑ / مجلہ

<p>فضائل اعمال</p> <p>مختب احادیث</p>	<p>اکرام مسلم</p> <p>مفتاح لسان القرآن</p> <p>(اول دوم سوم)</p>
---------------------------------------	---

زیر طبع

<p>فضائل درود شریف</p> <p>فضائل صدقات</p> <p>آئینہ نماز</p> <p>فضائل علم</p> <p>النبی القاتم ﷺ</p> <p>بیان القرآن (مکمل)</p> <p>مکمل قرآن حافظی ۱۵-۱۸</p>	<p>علامات قیامت</p> <p>حیات الصحابہ</p> <p>جواب الہدیث</p> <p>ہفتی زیور (مکمل و مدلل)</p> <p>تبلیغ دین</p> <p>اسلامی سیاست مع مکملہ</p> <p>کلید جدید عربی کا معلم</p> <p>(حصہ اول تا چہارم)</p>
---	---